الذّاريَات

(Adh-Dhariyat)

بِسۡمِ اللّٰهِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِيمِ

1	بِسۡمِ اللّٰهِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِيمِ وَالذَّارِيَاتِ ذَرۡوًا	
	گواہی ہے ان جماعتوں کی جو اڑانے والی ہیں۔	
2	فَالۡحَامِلَاتِ وِقۡرًا	
	پس گواہی ان جماعتوں کی ہے جو باوقار ذمہ داری اٹھاتی ہیں	
3	فَالۡجَارِيَاتِ يُسۡرًا	
	پھر آہستہ آہستہ چلتی ہیں	
4	فَالۡمُقَسِّمَاتِ أَمۡرًا	
	پھر گواہی ان نافذین احکامات کی ہے جو احکامات کے تقسیم پر مامور ہیں،	

5	إِنَّمَا تُوعَدُونَ لَصَادِقٌ	
	بے شک جس کا تم سے وعدہ کیا جاتا ہے وہ یقیناً سچ ہے۔	
6	وَإِنَّ الدِّينَ لَوَاقِعٌ	
	اور بے شک دین قائم ہو کر رہے گا۔(نوٹ:۔یہ ہے وہ دعویٰ جس کی گواہی مندرجہ بالا آیات میں دی گئی۔اور یہی اس سورہ کی مرکزی آیت ہے۔)	
7	وَالسَّمَاءِ ذَاتِ الْحُبُكِ	
	گواہی ہے بلند و مضبوط ایوانوں کی۔	
	مباحث:۔الْحُبُكِ۔۔مادہ۔۔ح ب ک۔۔معنی۔۔مضبوطی سے رسی کو بٹنا۔ گرہ کو مضبوط کرنا۔ کمر بستہ ہونا۔ لہریں۔راستے۔ طریقے۔	
8	إِنَّكُمْ لَفِي قَوْلٍ مُّخْتَلِفٍ	
	یقیناً تم لوگ مختلف اقوال میں پڑے ہوئے ہو	
9	يُؤْفَكُ عَنْهُ مَنْ أُفِكَ	
	قرآن سے وہی روکا جاتا جو بہکایا جا چکا ہو۔	

10	قُتِلَ الْخَرَّاصُونَ
	قیاس سے کام لینے والے مارے گئے۔
11	الَّذِينَ هُمْ فِي غَمْرَةٍ سَاهُونَ
	وہ جو غفلت میں بھولے ہوئے ہیں
12	يَسْأَلُونَ أَيَّانَ يَوْمُ الدِّينِ
	پوچھتے ہیں فیصلے کا دن کب ہوگا
13	يَوْمَ هُمْ عَلَى النَّارِ يُفْتَنُونَ
	جس دن یہ لوگ دشمنی کی آگ پر آزمائے جائینگے۔
14	ذُوقُوا فِتْنَتَكُمْ هَٰذَا الَّذِي كُنتُم بِهِ تَسْتَعْجِلُونَ
	اپنے فتنے کا مزہ چکھو یہی ہے وہ سزا جس کی تم جلدی کرتے تھے۔
15	إِنَّ الْمُتَّقِينَ فِي جَنَّاتٍ وَعُيُونٍ
	بے شک متقی خوشحال ریاستوں اور چشموں میں ہوں گے

16	آخِذِينَ مَا آتَاهُمْ رَبُّهُمْ ۚ إِنَّهُمْ كَانُوا قَبْلَ ذَٰلِكَ مُحْسِنِينَ	
	وہ اسے لینے والے ہونگے جوان کا نظام ربوبیت انہیں عطا کرے گا بے شک وہ اس سے پہلے محسنین تھے۔	
17	كَانُوا قَلِيلًا مِّنَ اللَّيْلِ مَا يَهْجَعُونَ	
	وہ ظلم وزیادتی کے ایام میں کم ہی غفلت میں پڑتے تھے۔	
18	وَبِالْأَسْحَارِ هُمْ يَسْتَغْفِرُونَ	
	اور وہ دھوکہ دہی سے حفاظت طلب کرتے تھے۔	
19	وَفِي أَمْوَالِهِمْ حَقٌّ لِّلسَّائِلِ وَالْمَحْرُومِ	
	اور وہ اپنے اموال میں سوال کرنے والے اور محروم میں کا حق رکھتے تھے۔	
20	وَفِي الْأَرْضِ آيَاتٌ لِّلْمُوقِنِينَ	
	اور عوام میں یقین کرنے والوں کے لیے دلائل ہیں۔	
21	وَفِي أَنفُسِكُمْ ۚ أَفَلَا تُبْصِرُونَ	
	اور خود تمہارے نفوس میں بھی دلائل ہیں۔ پھر تم غور کیوں نہیں کرتے۔	

22	وَفِي السَّمَاءِ رِزْقُكُمْ وَمَا تُوعَدُونَ	
	ایوان بالا معاملے میں تمہاری ضروریات زندگی اور وہ کچھ جس کا تم سے واعدہ کیا جاتا ہے۔	
23	فَوَرَبِّ السَّمَاءِ وَالْأَرْضِ إِنَّهُ لَحَقٌّ مِّثْلَ مَا أَنَّكُمْ تَنطِقُونَ	
	پس گواہ ہے ایوان بالا اور عوام کا نظام ربوبیت کہ یہ بات حق ہے، ایسی ہی یقینی جیسے تم بول رہے ہو۔	
24	هَلْ أَتَاكَ حَدِيثُ ضَيْفِ إِبْرَاهِيمَ الْمُكْرَمِينَ	
	کیا تمہارے پاس ابراہیم کے محترم مہمانوں کا ذکر پہنچا ہے۔	
25	إِذْ دَخَلُوا عَلَيْهِ فَقَالُوا سَلَامًا ۖ قَالَ سَلَامٌ قَوْمٌ مُّنكَرُونَ	
	جب وہ ان کے پاس آئے تو سلامتی پیش کی۔۔انہوں نے بھی کہا۔۔۔ایک انجانی قوم کو سلامتی پیش ہے۔	
26	فَرَاغَ إِلَىٰ أَهْلِهِ فَجَاءَ بِعِجْلٍ سَمِينٍ	
	پھر اپنی اہلیت والوں کی طرف متوجہ ہوا۔اور نتیجتاً غیر قرآنی تعلیمات کو لایا۔	
27	فَقَرَّبَهُ إِلَيْهِمْ قَالَ أَلَا تَأْكُلُونَ	
	پس ان تعلیمات کو انکی طرف پیش کیا اور پوچھا کہ ان سے استفادہ کیوں نہیں کرتے۔	

28	فَأَوْجَسَ مِنْهُمْ خِيفَةً ۖ قَالُوا لَا تَخَفْ ۖ وَبَشَّرُوهُ بِغُلَامٍ عَلِيمٍ	
	پھر ان لوگوں سے اپنے اندر خوف کا احساس کیا تو ان لوگوں نے کہا کہ آپ ڈریں نہیں اور پھر انہیں ایک دانشمند جانشین کی بشارت دی۔	
29	فَأَقْبَلَتِ امْرَأَتُهُ فِي صَرَّةٍ فَصَكَّتْ وَجْهَهَا وَقَالَتْ عَجُوزٌ عَقِيمٌ	
	پھر اس کی جماعت شور مچاتی آگے بڑھی اور اپنی توجہات کو پس پشت ڈالتے ہوئے بولی دقیانوسی، نتائج سے عاری۔	
30	قَالُوا كَذَٰلِكِ قَالَ رَبُّكِ ۖ إِنَّهُ هُوَ الْحَكِيمُ الْعَلِيمُ	
	کہا۔۔ بایں وجہ۔۔ تیرے نظام ربوبیت نے اعلان کیا ہے "یقیناوہ بربنائے علم حکمت والی ہے۔"	
31	قَالَ فَمَا خَطْبُكُمْ أَيُّهَا الْمُرْسَلُونَ	
	پوچھا ائے بھیجے گئے لوگو تمہارا کیا کہنا ہے۔	
32	قَالُوا إِنَّا أُرْسِلْنَا إِلَىٰ قَوْمٍ مُجْرِمِينَ	
	کہا کہ ہم تو ایک مجرم قوم کی طرف بھیجے گئے ہیں۔	
33	لِنُرْسِلَ عَلَيْهِمْ حِجَارَةً مِنْ طِينٍ	

	تاکہ ہم ان کو اطوار سے عقل کی باتیں پیش کریں۔	
34	مُّسَوَّمَةً عِندَ رَبِّكَ لِلْمُسْرِفِينَ	
	نشان دہی کی گئی ہے تمہارے نظام ربوبیت کی طرف سے۔	
35	فَأَخْرَجْنَا مَن كَانَ فِيهَا مِنَ الْمُؤْمِنِينَ	
	پس ہم نے اُن سب لوگوں کو نکال لیا جو اُس بستی میں اہل امن میں سے تھے۔	
36	فَمَا وَجَدْنَا فِيهَا غَيْرَ بَيْتٍ مِّنَ الْمُسْلِمِينَ	
	اور وہاں ہم نے ایک گھر کے سوا اہل امن کا کوئی گھر نہ پایا۔	
37	وَتَرَكْنَا فِيهَا آيَةً لِّلَّذِينَ يَخَافُونَ الْعَذَابَ الْأَلِيمَ	
	اور اس میں ان لوگوں کے لئے ایک نشانی عبرت بھی چھوڑ دی جو دردناک عذاب سے ڈرنے والے ہیں	
38	وَفِي مُوسَىٰ إِذْ أَرْسَلْنَاهُ إِلَىٰ فِرْعَوْنَ بِسُلْطَانٍ مُّبِينٍ	
	اور موسیٰ کے معاملے میں بھی نشان عبرت ہے جب ہم نے اسے فرعون کی طرف ایک واضح قوت کے ساتھ بھیجا۔	

39	فَتَوَلَّىٰ بِرُكْنِهِ وَقَالَ سَاحِرٌ أَوْ مَجْنُونٌ	
	توفرعون اپنے اراکینِ سلطنت کی طرف متوجہ ہوا اور کہا ”یہ: یا تو جھوٹا ہے یا دیوانہ ہے۔“	
40	فَأَخَذْنَاهُ وَجُنُودَهُ فَنَبَذْنَاهُمْ فِي الْيَمِّ وَهُوَ مُلِيمٌ	
	پس ہم نے اسکا اور اس کے لشکر کا مواخذہ کیا اور نتیجتاً سب کو انہی کے ارادوں میں غرق کر دیا اور وہ نادم تھا۔	
41	وَفِي عَادٍ إِذْ أَرْسَلْنَا عَلَيْهِمُ الرِّيحَ الْعَقِيمَ	
	اور قوم عاد میں بھی نشان عبرت ہے جب کہ ہم نے ان پر ایک ایسی حکومت پائی جو ہر خیر سے خالی تھی۔	
42	مَا تَذَرُ مِن شَيْءٍ أَتَتْ عَلَيْهِ إِلَّا جَعَلَتْهُ كَالرَّمِيمِ	
	اس کا جس چیز پر بھی بس چلتا تھا وہ اسے ریزہ ریزہ کئے بغیر نہیں چھوڑتی تھی۔	
43	وَفِي ثَمُودَ إِذْ قِيلَ لَهُمْ تَمَتَّعُوا حَتَّىٰ حِينٍ	
	اور قوم ثمود میں بھی نشان عبرت ہے۔، جب ان سے کہا گیا ایک وقت معین تک کا فائدہ اٹھاؤ،	
44	فَعَتَوْا عَنْ أَمْرِ رَبِّهِمْ فَأَخَذَتْهُمُ الصَّاعِقَةُ وَهُمْ يَنظُرُونَ	
	پھر انہوں نے اپنے رب کے حکم سے سرتابی کی توان کو بجلی کی سی تیزی نے آپکڑا اور وہ دیکھ رہے تھے۔	

یاد رکھئے یہ تمام تر سزائیں اس عذاب کی شدت کا اظہار کر رہی ہیں۔ سورہ حم السجدہ کی آیت نمبر ۱۳ سے غور کیجئے کہ عاد کی قوم کو صَاعِقَةً نے پکڑا تھا۔ لیکن ان کے احکامات پر عمل کے انکاری ہونے کی وجہ سے انکو اس آیت میں رِيحًا صَرْصَرًا کے ذریعے سزا دی گئی۔ اس کا مطلب ہے کہ صَاعِقَةً اور رِيحًا صَرْصَرًا ایک ہی سزا ہے اور اسی سزا سے رسالتمآب کے وقت کے کفار کو ڈرایا جا رہا ہے۔۔۔! سوال ہوگا کہ کیا صَاعِقَةً اور رِيحًا صَرْصَرًا ایک ہی سزا تھے۔؟ اگر تو یہ ترجمے کے حوالے سے بجلی اور کڑک اور آندھی وغیرہ تھے تو یہ ناممکن بات ہے۔۔ اسی کو سورہ الحاقہ میں طغیانی سے تعبیر کیا گیا ہے۔ فَأَمَّا ثَمُودُ فَأُهْلِكُوا بِالطَّاغِيَةِ۔ یاد رکھئے یہ تمام مقامات اس سزا کی شدت کو بیان کر رہے ہیں جن سے کفار کو دوچار کیا گیا تھا۔ ہمارے مفسرین نے ان واقعات کو حقیقی معنی دے کر قدرتی آفات کو الٰہی سزا سے تعبیر کر کے ایک مضحکہ خیزی پیدا کر دی ہے۔ اور تمام قدرتی حادثات کو مسلمانوں اور غریبوں کے لئے بھی خدا کی سزا بنا دیا ہے۔ ملاحظہ فرمایئے۔۔۔ ”آخر کار ہم نے چند منحوس دنوں میں سخت طوفانی ہوا ان پر بھیج دی تاکہ انہیں دنیا ہی کی زندگی میں ذلت و رسوائی کے عذاب کا مزا چکھا دیں، اور آخرت کا عذاب تو اس سے بھی زیادہ رسوا کن ہے، وہاں کوئی ان کی مدد کرنے والا نہ ہوگا“ (عمومی ترجمہ) یہ بھی یاد رکھئے کہ کوئی لمحہ یا دن بذات خود منحوس نہیں ہوتا۔ اس دن یا وقت کو منحوس بنانے والا ان کا عمل ہوتا ہے جس کی وجہ سے ان پر مملکت الٰہیہ کی طرف سے یا قوانین قدرت کی طرف سے سزا ملتی ہے۔

45 فَمَا اسْتَطَاعُوا مِن قِيَامٍ وَمَا كَانُوا مُنتَصِرِينَ

نتیجتاً نہ تو ان میں سکت تھی کہ وہ اپنے پیروں پر کھڑے ہو سکیں اور نہ ہی اپنی مدد کر سکتے تھے۔

46 وَقَوْمَ نُوحٍ مِّن قَبْلُ ۖ إِنَّهُمْ كَانُوا قَوْمًا فَاسِقِينَ

ان سے پہلے قوم نوح۔۔۔۔ وہ بھی بڑے نافرمان لوگ تھے۔

47 وَالسَّمَاءَ بَنَيْنَاهَا بِأَيْدٍ وَإِنَّا لَمُوسِعُونَ

اور ہم نے ایوان بالا کی تشکیل اپنی قوت سے کی ہے۔۔ اور یقیناً ہم اسے وسیع کرنے والے ہیں۔

48	وَالْأَرْضَ فَرَشْنَاهَا فَنِعْمَ الْمَاهِدُونَ	
	اور عوام کو ہم نے پھیلا دیا۔۔ پس کیسی نعمتوں والی آرام گاہ ہے۔	
49	وَمِن كُلِّ شَيْءٍ خَلَقْنَا زَوْجَيْنِ لَعَلَّكُمْ تَذَكَّرُونَ	
	اور ہر چیز کے اخلاقیات کو جوڑے جوڑے عطا کئے تا کہ تم غور کرو۔	
50	فَفِرُّوا إِلَى اللَّهِ ۖ إِنِّي لَكُم مِّنْهُ نَذِيرٌ مُّبِينٌ	
	پس سب چھوڑ کے مملکت کی طرف دوڑو۔۔۔ یقیناً میں اس کی طرف سے تمہارے لئے ایک واضح پیش آگاہ کرنے والا ہوں۔	
51	وَلَا تَجْعَلُوا مَعَ اللَّهِ إِلَٰهًا آخَرَ ۖ إِنِّي لَكُم مِّنْهُ نَذِيرٌ مُّبِينٌ	
	اور مملکت کے ساتھ کوئی اور حاکم مت مقرر کرو۔۔۔ میں تمہارے لئے اس کے پاس سے ایک واضح پیش آگاہ کرنے والا ہوں۔	
52	كَذَٰلِكَ مَا أَتَى الَّذِينَ مِن قَبْلِهِم مِّن رَّسُولٍ إِلَّا قَالُوا سَاحِرٌ أَوْ مَجْنُونٌ	
	اسی طرح پہلے بھی جب کبھی پیامبر میں سے کوئی پیامبر آیا تو انہوں نے یہی کہا کہ یہ جھوٹا ہے یا گل ہے۔	
53	أَتَوَاصَوْا بِهِ ۚ بَلْ هُمْ قَوْمٌ طَاغُونَ	

	اور کیا یہ ایک دوسرے کو اس بات کی وصیت کرتے آرہے ہیں؟ بلکہ یہ لوگ ہیں ہی سرکش۔	
54	فَتَوَلَّ عَنْهُمْ فَمَا أَنتَ بِمَلُومٍ	
	سو تم ان سے منہ پھیر لو تم پر کوئی الزام نہیں ہے۔	
55	وَذَكِّرْ فَإِنَّ الذِّكْرَىٰ تَنفَعُ الْمُؤْمِنِينَ	
	اور انہیں یاددہانی کراتے رہو کہ یاددہانی اہل امن کے لئے فائدے کا باعث ہے۔	
56	وَمَا خَلَقْتُ الْجِنَّ وَالْإِنسَ إِلَّا لِيَعْبُدُونِ	
	اور ہم نے جن وانس کو اپنی فرمانبرداری کے لئے اخلاقیات دئے۔	
57	مَا أُرِيدُ مِنْهُم مِّن رِّزْقٍ وَمَا أُرِيدُ أَن يُطْعِمُونِ	
	نہ میں ان سے ضروریات زندگی چاہتا ہوں اور نہ ہی اس کے علاوہ مزید کوئی مطالب۔	
مباحث:۔ يُطْعِمُونِ۔۔مادہ۔۔ط ع م ۔۔ معنی۔۔۔ایک شاخ کا دوسری شاخ کے ساتھ پیوند لگانا۔ تطعیمَ۔حفاظتی ٹیکہ۔فرنیچر میں سیپ یا شیشے کو لگانا۔فوج کو کمک بھیجنا۔ فلانُ لا يطَّعمُ اس کو تہذیب نہیں آتی ضرورت کے علاوہ۔		
58	إِنَّ اللَّهَ هُوَ الرَّزَّاقُ ذُو الْقُوَّةِ الْمَتِينُ	

	بیشک مملکت الٰہیہ ہی رزق دینے والی ۔۔۔صاحبِ قوت اور زبردست ہے۔
59	فَإِنَّ لِلَّذِينَ ظَلَمُوا ذَنُوبًا مِّثْلَ ذَنُوبِ أَصْحَابِهِمْ فَلَا يَسْتَعْجِلُونِ
	پھر ان ظالموں کے لئے بھی ویسے ہی نتائج ہیں جیسے ان کے اصحاب کے لئے تھے پس یہ جلدی نہ کریں۔
60	فَوَيْلٌ لِّلَّذِينَ كَفَرُوا مِن يَوْمِهِمُ الَّذِي يُوعَدُونَ
	پھر کفار کے لئے اس دن بربادی ہوگی کہ جس دن کا ان سے وعدہ کیا جارہا ہے۔